مولانا ابوالکلام آزاد

شخصیت اور کارنامے

MOULANA ABUL KALAM AZAD

SHAKHSIYAT AUR KARNAME

Compiler

Dr. G. Imtiyaz Basha

مرتب: ڈاکٹر جی امتیاز باشاہ

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	:	مولانا ابوالکلام آزاد شخصیت اور کارنامے
نام مرتب	:	ڈاکٹر جی. امتیاز باشاہ
پتہ	:	66 گنڈو ابراہیم صاحب گلی، یاسین آباد، مسلمپور، وانمباڑی، ضلع ویلور، تمل ناڈو
ای میل	:	drimtiyazvnb@gmail.com
موبائیل	:	7418616734 / 9366111859
تعداد اشاعت	:	500
سن اشاعت	:	2018
زیر اہتمام	:	تمل ناڈو اردو تحقیقی مرکز، وانمباڑی
طباعت	:	جے. یم. پروسس، چنئی
قیمت	:	-/200 روپے
ISBN	:	978-93-5351-580-5

MOULANA ABUL KALAM AZAD
SHAKHSIYAT AUR KARNAME

ملنے کا پتہ

Dr.G. IMTIYAZ BASHA

CHAIRMAN

TAMILNADU URDU RESEARCH CENTER

No:66, Gundu Ibrahim Sahib Street, 6th Cross,

Yaseenabad, Muslimpur, Vaniyambadi, Vellore Dist, T.N

17	متحدہ قومیت کے علمبردار۔ مولانا ابوالکلام آزاد	ڈاکٹر محمود ریاض	116
18	مولانا ابوالکلام آزاد۔ شخصیت اور فن	ڈاکٹر محمد نصر اللہ خان	123
19	مولانا آزاد کے تعلیمی افکار و نظریات	پروفیسر نادرہ بیگم	131
20	مفکر اسلام مولانا ابوالکلام آزاد	ڈاکٹر سیدہ نازنین	134
21	مولانا آزاد کا شغفِ قرآنی	شیخ محمد غیاث احمد	140
22	غبارِ خاطر ۔ ایک مختصر جائزہ	یم۔ تزئین جمال	145
23	مجاہد اعظم مولانا ابوالکلام آزاد	کے۔ فرحت جبین	148
24	ابوالکلام آزاد کا اسلوب	ڈاکٹر سید سلطان محی الدین حسینی	152
25	امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد ۔ ایک جائزہ	ایس جی انیسہ بیگم	156
26	مولانا آزاد کے بصائر قرآنی	شاہ جہاں بیگم	162
27	مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی و صحافتی نظریات	فوزیہ حبیب	180
28	مولانا آزاد کی تصانیف کا مختصر جائزہ	نازیہ	186
29	مولانا ابوالکلام آزاد (سن وسال کے آئینے میں)	ایس ٹی نوراللہ	191

مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی وصحافتی نظریات

فوزیہ حبیب
اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اُردو
اسلامیہ ویمنس آرٹس اینڈ سائنس کالج

مولانا ابوالکلام آزاد ایک عظیم عبقری نابغہ عہد ساز اور عہد آفرین شخصیت کا نام ہے جو ایک تاریخ بھی ہے تاریخ کا ایک باب بھی ہے، تاریخ ساز بھی ہے جن کے متعلق یہ شعر بالکل صادق آتا ہے کہ

مدت کے بعد ہوتے ہیں پیدا کہیں وہ لوگ
مٹتے نہیں ہیں جن کے زمانے سے نقشِ پا

مولانا آزاد ایک ایسی جامع شخصیت کا نام ہے جسے قدرت نے متنوع کمالات کا جامع بنایا تھا۔ عالم، مفسر، مورخ، فلسفی، مفکر، ادیب، صحافی، انشا پرداز نقاد دانشور، سیاست دان، ماہر تعلیم، الغرض مولانا ابوالکلام آزاد کی شخصیت خطرات کا ایک ایسا حسین گلدستہ تھی جسے قدرت نے متوازن ومتناسب گلہائے رنگارنگ سے سجایا تھا۔

مولانا آزاد دنیائے ادب میں بطورِ بےنظیر صاحب اسلوب نثر نگار، بے باک صحافی، بےمثل خطیب، دلچسپ مکتوب نگار، تذکرہ نگار اور دانشور نقاد کی حیثیت سے معروف ہیں۔ مولانا آزاد کی تحریروں میں بھی یہ وصف ملتا ہے کہ انہوں نے اپنی راہ الگ نکالی۔ اس کی ایک بنیادی وجہ یہ بھی تھی کہ آپ ایک غیور وخوددار، حساس وباوقار شخصیت وکردار کے مالک تھے۔ مولانا آزاد کی نثر میں ایک صاعقہ بردوش شخصیت کی تڑپ ہے، اسلوب کے لحاظ سے وہ تخیل کے آزاد کہے جاتے

ہندوستان میں سب سے زیادہ پڑھی ہیں۔ یورپ کے دورے میں سیاست کا قریب سے مطالعہ کرنے کا موقع ملا، اور میں سمجھتا ہوں کہ میں سیاست کے اعلیٰ ترین علم سے واقفیت حاصل کرلی ہے، لیکن جب ہندوستان پہنچ کر مولان آزاد سے باتیں کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت آگے ہیں"

ہندوستان کی یہ روشن ترین شمع 22 فروری 1958 کو گل ہوگئی، اور دہلی کے پریڈ گراؤنڈ میں جامع مسجد اور لال قلعہ کے درمیان انہیں سپرد لحد کیا گیا۔ مولانا آزاد کی وفات سے ملک کے مسلمانوں کو ایک کبھی نہ پورا ہونے والا ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ بے شک مولانا سیاسی مسلک میں آل انڈیا کانگریس کے ہمنوا تھے، لیکن اس کے باوجود آپ کے دل میں مسلمانوں کے لئے دردمند گوشہ ضرور موجود رہتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب تقسیم وطن کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وقار کو صدمے پہنچنے کا اندیشہ درپیش ہونے کو تھا تو مولانا ابوالکلام آزاد نے ایک مرد مجاہد کی طرح آگے بڑھے، اور اس کے وقار کو ٹھیس پہنچانے سے بچایا۔ یقیناً مولانا ابوالکلام آزاد کی موت سے جہاں ایک نایاب ہیرا کھودیا ہے وہیں مسلم قوم نے گویا اپنی آواز کھوئی، مطلب مسلمانوں نے اپنے ایک فعال اور قابل رہنما کو کھویا جس کی بھرپائی آج تک نہیں ہو پائی۔

MOULANA ABUL KALAM AZAD

SHAKHSIYAT AUR KARNAME

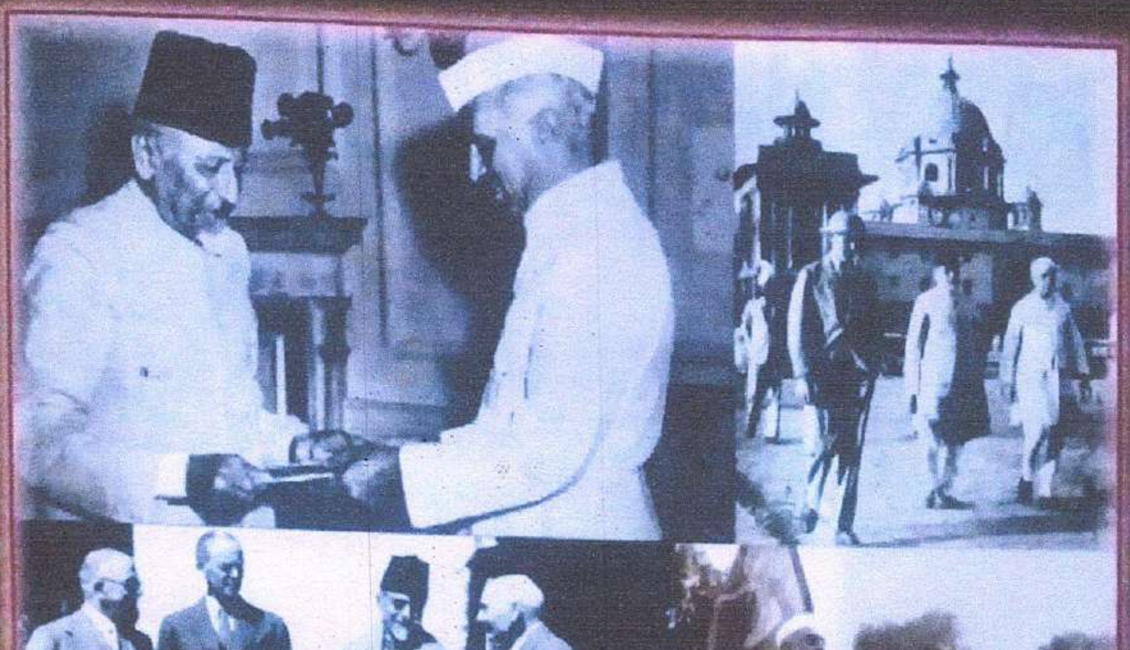

Compiler

Dr. G. Imtiyaz Basha

Email:drimtiyazvnb@gmail.com

Cell : 7418616734 / 9366111859

ISBN-978-93-5351-580-5